بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ — ۲۹ شہادت ۱۳۴۶ ہش — ۱۸ محرم ۱۳۸۷ھ — ۲۹ اپریل ۱۹۶۷ء — نمبر ۹۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابتلاء اور تکالیف کا زمانہ بھی انسان کے واسطے مفید ہوتا ہے

صبر و تحمل کا نمونہ پیش کرنے سے وہ انعامات و افضال کا مورد بنتا ہے

"اصل میں دیکھا گیا ہے کہ ابتلا اور تکالیف کا زمانہ جو انسان پر آتا ہے وہ اس کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں قاعدین پر مجاہدین کو فضیلت دی ہے۔ مجاہدین دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو اپنے اوپر خدا تعالےٰ کی راہ میں مشکل کام ڈال لیتے ہیں اور اس کی تکالیف کو برداشت کرتے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جن پر قضا و قدر سے مشکلات اور تکالیف وارد ہوتی ہیں اور وہ صبر اور تحمل کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کرتے ہیں۔ جو لوگ سب رات دن اپنے کھانے پینے میں مصروف رہتے ہیں اور اسی طرح ان کی زندگی گزر جاتی ہے اور ان پر کوئی تلخی نہیں آتی کہ وہ صبر کریں تو وہ قاعدین میں داخل ہیں

جس زمانہ کو انسان بسبب تلخی کے برا زمانہ کہتا ہے اور اس کو ناگوار جانتا ہے اور نہیں چاہتا کہ ویسا زمانہ اس پر آوے دراصل وہی زمانہ اس کے واسطے اچھا ہوتا ہے بشرطیکہ صبر اور تحمل سے بسر کرے۔

حسن بصریؒ کا ذکر ہے کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ تم کو غم کب ہوتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ جب کوئی غم نہ ہو۔ سوچ کر دیکھ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جب تلخ زندگی مصائب و شدائد کی انسان پر پڑتی ہے اور وہ ان کو برداشت کرتا ہے۔ تو اس کے بعد پوشیدہ انعامات وارد ہوتے ہیں۔ دنیا کی وضع ہی کچھ ایسی بنی ہے کہ اول تکلیف ہوتی ہے اور پھر آرام حاصل ہوتا ہے۔ اچھی طرح کھانے کا مزا اسی وقت ہوتا ہے جبکہ انسان بھوک کی شدت کو برداشت کر چکا ہو جو مزا ٹھنڈے پانی میں روزہ دار کو حاصل ہوتا ہے وہ دوسرے کو کہاں نصیب ہو سکتا ہے۔ معمولی طور پر ہر روز کھایا جاتا ہے مگر اس میں وہ لطف نہیں جو لطف اس کھانے میں ہوتا ہے جو مثلاً سفر کے بعد بھوک کی شدت سے حاصل ہوتا ہے۔ وضع دنیا کی ایسی واقع ہوئی ہے کہ درد کے بعد ہی راحت حاصل ہوتی ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم صفحہ ۳۶۱، ۳۶۲)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۲۸ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ٹائیفائیڈ کے ٹیکہ کی وجہ سے طبیعت کسی قدر ناساز ہے ویسے عام صحت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۸ اپریل۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اب بفضلہ تعالےٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ بخار اب نہیں ہے۔ تاہم زخم میں سوزش ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

-- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا آئندہ اجلاس مورخہ ۲۷ مئی بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا انشاء اللہ۔ اس اجلاس میں حسب ذیل تین تقاریر ہونگی۔

(۱) اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں اور پیشگوئیاں۔ ابوالعطاء جالندھری

(۲) پیشگوئی "ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت"۔ جناب چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۳) روس میں تبلیغ اسلام۔ جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے لاہور

خاکسار (ابوالعطاء جالندھری)

-- اخویم مکرم شیخ محمد حنیف صاحب آف کوئٹہ نے لاہور سے لکھا ہے کہ غسل خانہ میں پاؤں پھسل جانے سے وہ گر گئے تھے۔ اور ان کی ریڑھ کی ہڈی پر سخت چوٹ لگ گئی ہے۔ وہ تین ہفتہ کے لئے لاہور میں ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ محترم شیخ صاحب موصوف نہایت مخلص احمدی ہیں۔ احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ابوالعطاء)

تربیتی کلاس کا افتتاح

ربوہ ۲۸ اپریل۔ انشاء اللہ آج بروز جمعہ شام کے ۵ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی چودھویں تربیتی کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔ ربوہ کے جملہ خدام افتتاحی تقریب کے موقعہ پر حاضر ہو کر حضور کی نصائح سے مستفیض ہوں۔ (مہتمم اشاعت)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۶۷ء

احمدیت نے عالم اسلام کو کیا دیا؟

گزشتہ سے پیوستہ

ایک عظیم الشان کام جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سرانجام دیا وہ یہ ہے کہ آپ نے اسلام اور اسلام کی کتاب القرآن کو اللہ تعالےٰ کا کلام ثابت کرنے کے لئے یہ دلیل بھی پیش کی کہ عربی ام الالسنہ ہے اور اس لئے یہی حقیقی الہامی زبان ہے۔ اور باقی تمام زبانیں عربی ہی سے نکلی ہیں۔ اور ان میں جو اختلاف ہے۔ وہ بعض طبعی اثرات کی وجہ سے ہو گیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سرانجام دیا ہے۔ جس کی نظیر نہ صرف باقی مذاہب میں نہیں ملتی بلکہ جس کی وضاحت اور علمی قیمت کسی مسلمان عالم نے بھی پیش نہیں کی۔ آپ نے اس کی اہمیت کے ثبوت کے لئے دیباچہ میں فرمایا ہے۔

"چونکہ قرآن مجید ایک ایسا لعل تاباں اور مہر درخشاں ہے کہ اس کی سچائی کی کرنیں اور اس کے منجانب اللہ ہونے کی چمکیں نہ کسی ایک یا دو پہلو سے بلکہ ہزارہا پہلوؤں سے ظاہر ہو رہی ہیں اور جس قدر مخالف دین متین کوشش کر رہے ہیں کہ اس ربّانی نور کو بجھا دیں اسی قدر وہ زور سے ظاہر ہوتا اور اپنے حسن اور جمال سے ہر ایک اہل بصیرت کے دل کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ اسی لئے اس تاریک زمانہ میں بھی جبکہ پادریوں اور آریوں نے توہین اور تحقیر کا کوئی دقیقہ نہ چھوڑا۔ اور اپنی نابینائی کی وجہ سے اس نور پر وہ تمام حملے کئے جو ایک سخت جاہل اور سخت متعصب کر سکتا ہے۔ اس ازلی نور نے آپ اپنے منجانب اللہ ہونے کا ہر ایک پہلو سے ثبوت دیا ہے۔ اس میں یہ ایک عظیم الشان خاصیت ہے کہ وہ اپنی تمام ہدایات اور کمالات کی نسبت آپ ہی دعوےٰ کرتا اور آپ ہی اس دعوےٰ کا ثبوت دیتا ہے۔ اور یہ عظمت کسی اور کتاب کو نصیب نہیں اور منجملہ ان دلائل اور براہین کے جو اس نے اپنے منجانب اللہ ہونے پر اور اپنے اعلیٰ درجہ کی فضیلت پر پیش کئے ہیں۔ ایک بزرگ دلیل وہ ہے جس کی بسط اور تفصیل کے لئے ہم نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے جو ام الالسنہ کے پاک چشمہ سے پیدا ہوتی ہے۔"

(منن الرحمٰن صفحہ ۳-۴)

اس سے واضح ہے کہ عربی زبان کا ام الالسنہ ہونا قرآن کریم اور اسلام کی صداقت کا بھی ایک عظیم الشان ثبوت ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"خلاصہ مطلب اس دلیل کا یہ ہے کہ زبانوں پر نظر ڈالنے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام زبانوں کا باہم اشتراک ہے۔ پھر ایک دوسری عمیق اور گہری نظر سے یہ بات پایۂ ثبوت پہنچتی ہے۔ جو ان تمام مشترک زبانوں کی ماں زبان عربی ہے۔ جس سے یہ تمام زبانیں نکلی ہیں۔ اور پھر ایک کامل اور نہایت محیط تحقیقات سے یعنی جبکہ عربی کی فوق العادت کمالات پر اطلاع ہو یہ بات ماننی پڑتی ہے کہ یہ زبان نہ صرف ام الالسنہ ہے۔ بلکہ الٰہی زبان ہے جو خدا تعالےٰ کے خاص ارادہ اور الہام سے پہلے انسان کو سکھائی گئی اور کسی انسان کی ایجاد نہیں۔ اور پھر اس بات کا نتیجہ کہ تمام زبانوں میں سے الہامی زبان صرف عربی ہی ہے یہ ماننا پڑتا ہے کہ خدا تعالےٰ کی اکمل اور اتم وحی نازل ہونے کے لئے صرف عربی زبان ہی مناسبت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ نہایت ضروری ہے کہ کتاب الٰہی جو تمام قوموں کی ہدایت کے لئے آئی ہے۔ وہ الہامی زبان میں ہی نازل ہو۔ اور ایسی زبان میں ہو جو ام الالسنہ ہو تا اس کو ہر ایک زبان اور اہل زبان سے ایک فطری مناسبت ہو اور تا وہ الہامی زبان ہونے کی وجہ سے وہ برکات اپنے اندر رکھتی ہو جو ان چیزوں میں ہوتی ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے مبارک ہاتھ سے نکلی ہیں۔ لیکن چونکہ دوسری زبانیں بھی انسانوں نے عمداً نہیں بنائیں بلکہ وہ تمام اسی پاک زبان سے بحکم رب قدیر نکل کر بگڑ گئی ہیں اور اسی کے ذریات ہیں اس لئے یہ کچھ نامناسب نہیں تھا کہ ان زبانوں میں بھی خاص خاص قوموں کے لئے الہامی کتابیں نازل ہوں۔ ہاں یہ ضروری تھا کہ اقویٰ اور اعلیٰ کتاب عربی زبان میں ہی نازل ہو۔ کیونکہ وہ ام الالسنہ اور اصل الہامی زبان اور خدا تعالےٰ کے منہ سے نکلی ہے۔ اور چونکہ یہ دلیل قرآن نے ہی بتلائی اور قرآن نے ہی دعوےٰ کی اور عربی زبان میں کوئی دوسری کتاب مدعی بھی نہیں۔ اس لئے بداہت قرآن کا منجانب اللہ ہونا اور سب کتابوں پر مہیمن ہونا ماننا پڑا۔ اور نہ دوسری کتابیں بھی باطل ٹھہریں گی۔"

(منن الرحمٰن صفحہ ۴-۵)

آپ نے صرف دعوےٰ نہیں فرمایا بلکہ علمی تحقیقات اور گہرے تجسس سے ایسے اصول دریافت فرمائے ہیں۔ جن سے کوئی ماہر لسانیات انکار نہیں کر سکتا۔ اور آپ کے دلائل کے سامنے اس کو سر جھکانا ہی پڑتا ہے۔ آپ نے اس تحقیقات کے تین مرحلے تجویز فرمائے ہیں۔

اوّل۔ زبانوں کی اشتراک ثابت کرنا

دوم۔ عربی کا ام الالسنہ ہونا ثابت کرنا

سوم۔ عربی کا بوجہ کمالات فوق العادت کے الہامی ثابت کرنا

الغرض آپ نے یہ عظیم الشان کام سرانجام دیکر عالم اسلام کے ہاتھ میں صداقت قرآن کریم اور صداقت اسلام کا ایک نہایت روشن اور کاری ہتھیار دیا ہے۔ جو پہلے کسی نے نہیں دیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دلیل کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا یہی وقت بہترین تھا۔ کیونکہ فی زمانہ تمام مذاہب اور دنیا کی تمام زبانیں دنیا کے سامنے آ گئی ہیں (باقی)

حدیث النبی

کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ الامام راع ومسئول عن رعیتہ والرجل راع فی اھلہ ومسئول عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ فی بیت زوجھا ومسئولۃ عن رعیتھا والخادم راع فی مال سیدہ ومسئول عن رعیتہ قال وحسبت ان قد قال الرجل راع فی مال ابیہ ومسئول عن رعیتہ وکلکم راع ومسئول عن رعیتہ۔

ترجمہ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم سب لوگ چرواہے ہو اور تم سب سے تمہاری رعیت کی پرسش ہوگی۔ امام بھی چرواہا ہے اور اس سے اسکی رعیت کی پرسش ہوگی۔ مرد بھی اپنے گھر میں چرواہا ہے اور اس سے اسکی رعیت کی پرسش ہوگی عورت اپنے مرد کے گھر میں چرواہی ہے اور اس سے اس کی رعیت کی پرسش ہوگی۔ خادم اپنے آقا کے مال کا چرواہا ہے اور اس سے اس کی رعیت کی بابت پرسش ہوگی اور مجھے یہ بھی خیال ہے کہ آپ نے فرمایا۔ بیٹا اپنے باپ کے مال میں چرواہا ہے۔ اور اس سے اس کی رعیت کی بابت پرسش ہوگی۔ اور تم سب چرواہے ہو۔ اور تم سب سے تمہاری رعیت کی بابت پرسش ہوگی۔

(بخاری کتاب الجمعۃ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی پہلے سال کی کارکردگی

احبابِ جماعت کے گرانقدر وعدے، خوشکن وصولی، فاؤنڈیشن کے مقاصد کی تعیین اور عملی پروگرام

(مکرم جناب کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت میں مورخہ ۸ر اپریل ۶۷ء کو مکرم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے فاؤنڈیشن کے پہلے سال کی جو رپورٹ پڑھ کر سنائی تھی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدکم اللہ تعالیٰ
و
معزز نمائندگان مجلس مشاورت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے پہلے سال کی کارکردگی کی رپورٹ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

گزشتہ مجلس مشاورت میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے ادارہ کے قیام، قواعد وضوابط کی تیاری، رجسٹریشن اور حکومتِ پاکستان سے انکم ٹیکس کی رعایت حاصل کرنے اور ادارہ فاؤنڈیشن کی تنظیم اور عہدیداران کے تقرر وغیرہ کے متعلق ضروری کارروائی سے آپ کو اطلاع دی گئی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ مشاورت کے موقع پر فاؤنڈیشن کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے مخلصین جماعت کو پُرزور تحریک فرمائی تھی کہ اب اس فنڈ میں وعدہ لکھوانے اور رقوم کو جمع کرنے کا کام باقاعدہ شروع کرنا چاہئیے اور دلی محبت وعقیدت کے جذبات کے ساتھ دوستوں کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئیے۔ حضور نے اس موقع پر اپنے وعدہ کی ایک تہائی سے زیادہ رقم کا چیک فاؤنڈیشن کو عنایت فرما کر عملی طور پر اس فنڈ کا آغاز فرمایا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے خاندان کے جملہ افراد کی طرف سے ایک لاکھ روپیہ کا وعدہ تھا۔ ایک تہائی سے زائد اس وعدہ سے بھی بعد میں وصول ہو گیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

گزشتہ مئی سے فاؤنڈیشن کے دفتر کے لئے جگہ کی تلاش فوری طور پر شروع کی گئی تھی۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی عمارت میں حضرت صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی ہدایت پر دو کمرے کرایہ پر لئے گئے اور اس کے ساتھ ساتھ مستقل دفتر کے قیام کے لئے کوشش شروع کی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ منشاء مبارک تھا کہ فاؤنڈیشن کو جلد سے جلد اپنا دفتر تعمیر کر لینا چاہئیے۔ چنانچہ صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں درخواست کر کے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ کے شمالی کونہ میں ۹۹ سال کی لیز پر زمین حاصل کی گئی۔ دفتر کی عمارت کے لئے ضروری نقشہ وغیرہ تیار کروایا گیا اور ۱۶ر اگست ۱۹۶۶ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ادارہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی درخواست پر اپنے دستِ مبارک سے دعاؤں کے ساتھ بنیاد رکھی۔ ۱۵ر جنوری ۱۹۶۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر کی عمارت کی تقریب افتتاح میں شمولیت فرمائی اور فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے صدر مخدوم ومحترم چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی درخواست پر اس نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے ازراہ مہربانی دورانِ تعمیر ضروری ہدایات سے بھی نوازا اور افتتاح کے موقعہ پر دفتر کی عمارت کا ملاحظہ فرما کر خوشی کا اظہار فرمایا۔ اگرچہ یہ مختصر عمارت ہے لیکن ہماری موجودہ ضروریات کے لئے کافی ہے۔

دفتر کی تنظیم اور تحریک کی اشاعت

دفتر کے قیام کے ساتھ ساتھ ضروری سٹاف حاصل کیا گیا۔ رسید بکیں، کھاتہ جات کے رجسٹرات، ضروری فارم اور متعلقہ سامان تیار کروایا گیا۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کو پاکستان کے گوشہ گوشہ تک اور بیرونِ پاکستان کے مختلف ممالک کی جماعتوں میں موثر طریق پر پہنچانے کے لئے ادارہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریروں اور پیغامات کی اشاعت کے علاوہ جماعت کے بزرگ اور ذی اثر احباب اور خدام سلسلہ سے ایک خاص پروگرام کے مطابق فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے متعلق متعدد مؤثر اور پُرزور مضامین لکھوا کر سلسلہ کے اخبارات میں شائع کروائے جس سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کی عظمت اور افادیت سے احباب جماعت کو پورے طور پر آگاہ کیا گیا۔ ان مضامین کے علاوہ چھوٹے چھوٹے نوٹ، پیغامات اور یاد دہانیوں کی تعداد اس وقت تک ۲۹۰ ہے۔ سب سے زیادہ مضامین، نوٹ اور یاد دہانیاں اخبار الفضل میں شائع ہوئیں اور سلسلہ کے دیگر اخبارات و رسائل نے بھی اس بارہ میں قابلِ شکریہ تعاون کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے کام کو بہتر بنانے اور وعدوں اور وصولی کے کام کو منظم طور پر چلانے کے لئے جماعتوں میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے مقامی سیکرٹری مقرر کئے گئے۔ اس وقت تک بڑی بڑی شہری جماعتوں کے علاوہ بعض دیہات کی جماعتوں میں بھی مقرر کئے جا چکے ہیں جن کی تعداد ۵۵ ہے۔ ابھی جماعتوں کا خاصہ حصہ ایسا ہے جہاں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے سیکرٹری مقرر کر کے ادارہ سے منظوری حاصل کر لے۔

وعدوں کی وصولی کی مہم

جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء پر جب فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی ابتدائی تحریک کی گئی تھی تو فوری طور پر پندرہ لاکھ روپے کے اجمالی وعدے امراء جماعت کی طرف سے مربیان سلسلہ کے تعاون سے موصول ہوئے تھے لیکن جماعتوں اور افراد سے تفصیلی وعدوں کے حاصل کرنے کا بہت بڑا کام باقی تھا اور از سرِ نو ایک عظیم مہم کو چلانا تھا۔ تفصیلی اور اسم وار وعدوں کے حصول کے لئے جہاں امراء اضلاع و مقامی مربیانِ سلسلہ اور بعض دیگر بزرگ افراد سے تعاون حاصل کیا گیا وہاں بڑی بڑی جماعتوں اور اہم مقامات کا دورہ کرنا بھی ضروری سمجھا گیا۔ ادارہ کی ہدایت پر دو تین جماعتوں کا خاکسار نے شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی معیت میں اور باقی جماعتوں کا شیخ مبارک احمد صاحب نے دورہ کیا۔ ان دوروں میں جماعتوں کے امراء اور بعض دوسرے دوستوں کو شامل کر کے بذریعہ وفود احباب سے مل کر وعدے حاصل کئے گئے۔ جماعتوں میں اس ذاتی رابطہ کے نتیجہ میں بہت اچھے نتائج نکلے۔ بڑی بڑی رقوم کے نئے وعدے حاصل ہوئے۔ اور گراں قدر اضافے بھی ہوئے۔ مثلاً مشرقی پاکستان کا اجمالی وعدہ پہلے ۲۵ ہزار روپیہ کا تھا۔ لیکن دورہ کے بعد یہ وعدہ دو لاکھ بیس ہزار روپے سے زائد کا ہو گیا۔ لاہور میں پہلے ہی دورہ میں جس کے لئے خاص مہم کا انتظام کیا گیا تھا جس میں محترم شیخ بشیر احمد صاحب، مکرم نوابزادہ عباس احمد خاں صاحب، مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب اور مکرم شیخ ریاض محمود صاحب نے خاص طور پر ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ قریباً پونے دو لاکھ کے تفصیلی وعدے ہو گئے۔ اسی طرح کراچی میں بفضلِ خدا پہلے ہی دورہ میں سوا تین لاکھ کے وعدے ہو گئے۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری اور مکرم کیپٹن سید افتخار حسین صاحب اور بعض دوسرے دوستوں نے خاص تعاون فرمایا۔ راولپنڈی کا ابتدائی وعدہ ۳۲ ہزار روپے کے قریب تھا لیکن دورہ کے بعد ۸۶ ہزار روپیہ سے زائد وعدے ہو گئے۔ گجرات کا اجمالی وعدہ ۸۲۰۰ روپے کا تھا لیکن دورہ کے بعد ۲۷ ہزار روپے تک جا پہنچا۔ جہلم شہر کا وعدہ ۴۳۰۲ روپے کا تھا۔ یہاں کا وعدہ ۱۶ ہزار تک جا پہنچا اور جب مردوں اور عورتوں کے اجتماع میں تقریر کی گئی تو کئی بہنوں نے اپنے زیورات بھی پیش کئے جو امیر صاحب مقامی کی معرفت فروخت کر کے رقوم فاؤنڈیشن میں جمع کروائی گئیں۔ اوکاڑہ کا ابتدائی مجمل وعدہ ۳۱۵۰ روپے کا تھا دورہ کے بعد ۱۳۴۸۷ روپے تک جا پہنچی۔ جماعت ساہیوال کا پہلا وعدہ دس ہزار کا تھا دورہ کے بعد ۲۰۶۸۷ روپے کا ہو گیا۔ ضلع ملتان کی جماعتوں کا وعدہ سوا تیرہ ہزار روپیہ کا تھا لیکن بعد میں دورہ کے نتیجہ میں بفضلِ خدا یہ وعدہ ۶۵ ہزار تک جا پہنچا۔ دنیا پور کی مختصر جماعت کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس جماعت کے بعض افراد کا وعدہ ایک ایک سو روپے کا تھا لیکن دورہ کے بعد ان

دوستوں نے تین تین ہزار کے وعدے کر دئے
چٹاگانگ کا ابتدائی وعدہ ۵۷۸۷ روپے کا تھا لیکن دورہ کے بعد ۵۷۲۳۳ روپے تک جا پہنچا۔ الحمد للہ کہ ذاتی رابطہ اور دوستوں کے پاس پہنچ کر فاؤنڈیشن کی افادیت اور اہمیت بتانے کا بہت ہی اچھا اور عمدہ اثر ہوا۔ چار چار پانچ پانچ اور بعض جگہ دس دس گنا زائد وعدوں میں اضافہ ہوا۔

خاکسار اللہ تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر بجالاتے ہوئے حضور کی خدمت میں اور معزز نمائندگان شوریٰ کے توسط سے جماعت کی خدمت میں اس موقع پر مبارکباد عرض کرتا ہے کہ اگرچہ شروع میں حضور نے یہ تحریک ۲۵ لاکھ روپیہ کی فرمائی تھی اور یہ وقت خلافتِ ثالثہ کے آغاز کا تھا لیکن الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور اس کی خاص تائید سے جماعت نے دل کھول کر اور پوری بشاشت کے ساتھ حضور کی اس تحریک پر والہانہ لبیک کہا اور اس وقت تک وعدوں کی مجموعی میزان ۳۴،۵۴،۵۳۸ روپے تک پہنچ گئی ہے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللّٰھم زد فزد۔

احباب جماعت کی فدائیت اور مخلصینِ سلسلہ کی واہمیت کے پیشِ نظر ادارۂ فضلِ عمر فاؤنڈیشن بفضلِ خدا اس یقین پر قائم ہے کہ حضرت مصلح موعود فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کی باون سالہ عظیم اور جلیل القدر اسلامی خدمات کے پیشِ نظر یہ وعدے باون لاکھ روپیہ سے بھی بڑھ جائیں گے۔ ابھی پاکستان میں کچھ ایسے گوشے باقی ہیں اور ایسے افراد بھی کہ جن سے اضافہ کی توقع ہے۔ اور بیرونِ پاکستان کے بعض ممالک ایسے ہیں جہاں سے ادارہ کے نزدیک یقیناً مزید اضافوں کے آنے کی بہت بڑی گنجائش ہے۔

اندرونِ پاکستان وعدوں کی تفصیل

جماعت وار اور ضلعوار تفصیل اس وقت پیش کرنی مشکل ہے تاہم اندرونِ پاکستان وعدوں کی تفصیل ڈویژن وار عرض کئے دیتا ہوں۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مع دیگر اہلِ بیت حضرت مصلح موعود رض	۱،۱۴،۵۰۰
۲۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۴۰،۰۰۰
۳۔ ربوہ	۱،۲۵،۰۰۰
۴۔ سرگودہا ڈویژن	۱،۸۶،۰۰۰
۵۔ لاہور ڈویژن	۵،۹۳،۶۱۳
۶۔ راولپنڈی ڈویژن معہ مالیت عمارت وقف کردہ میاں عبدالرحیم صاحب پراچہ	۳،۹۳،۸۹۷
۷۔ پشاور ڈویژن	۷۶،۵۲۸
۸۔ ملتان "	۱،۳۹،۳۶۰
۹۔ بہاولپور "	۳۱،۸۲۲
۱۰۔ خیرپور "	۶۱،۶۸۲
۱۱۔ حیدرآباد "	۷۳،۶۹۱
۱۲۔ کوئٹہ بلوچستان	۴۵،۶۳۳
۱۳۔ کراچی (عمومی و خصوصی وعدے)	۶،۰۰،۷۵۰
۱۴۔ مشرقی پاکستان	۲،۲۱،۲۸۱
۱۵۔ آزاد کشمیر	۶،۶۶۲
۱۶۔ متفرق	۱۵،۰۰۰

پاکستان کے وعدوں کی جملہ میزان
۲۷،۳۵،۸۷۰
روپے بنتی ہے۔

بیرونِ پاکستان وعدوں کی تفصیل

۱۔ یورپ	۱،۲۸،۱۷۷
۲۔ امریکہ	۹۸،۱۳۶
۳۔ مغربی افریقہ	۵۵،۴۵۶
۴۔ مشرقی افریقہ	۷۹،۰۸۹
۵۔ جنوبی افریقہ	۱،۱۴۰
۶۔ مشرق وسطیٰ	۳۶،۰۳۳
۷۔ جنوب مشرقی ایشیا وغیرہ	۳،۳۰،۶۵۷

بیرونِ پاکستان وعدوں کی کل میزان
۷،۲۸،۶۸۸
روپے بنتی ہے۔

اس جائزہ سے ادارہ فاؤنڈیشن اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ بعض علاقوں اور ممالک کی جماعتوں نے اپنی تعداد اور حیثیت کے لحاظ سے متوقع مقدار میں وعدے نہیں کئے۔ پاکستان کے دورہ میں ہمیں یہ شدید احساس ہوا ہے کہ جماعت کا بہت بڑا طبقہ ایسا ہے کہ انہیں کسی نہ کسی وجہ سے مرکزی تحریکات کا علم نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو اس کی پوری اہمیت اور افادیت اُن پر واضح نہیں ہوتی۔ بیرونی ممالک سے آنے والے بعض دوستوں نے بھی اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ہم پر تو فاؤنڈیشن کی افادیت واضح نہ تھی۔ اس وجہ سے ذاتی رابطہ اور خصوصی دوروں کا انتظام بہت ضروری ہے۔ اس سال خاکسار اور فاؤنڈیشن کے سیکرٹری مزید دورے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ اس مقصد کو سرانجام دینے کی توفیق عنایت فرماوے۔ آمین۔

بیرونِ پاکستان اور اندرونِ پاکستان وعدوں کا جائزہ ادارہ فاؤنڈیشن نے ایک اَور طریق سے بھی لیا ہے اور اس طریق کے مطابق فہرستیں مرتب کی ہیں۔ مثلاً

(۱) پانچ ہزار اور اس سے زائد رقم دینے والے کل دوست ۸۱ ہیں اور اُن سب کا کل وعدہ ۱۲،۰۹،۴۰۰ روپیہ ہے۔

(۲) تین ہزار سے ۴۹۹۹ روپیہ تک دینے والے احباب ۳۴ ہیں اور ان کا مجموعی وعدہ ۱،۰۶،۹۰۳ روپے ہے۔

(۳) ایک ہزار سے ۲۹۹۹ روپے تک دینے والے احباب ۱۲۴ ہیں اور اُن کا مجموعی وعدہ ۲،۰۷،۵۱۰ روپے ہے۔

(۴) ایک ہزار سے کم دینے والے احباب کی تعداد معیّن نہیں لیکن ان کا مجموعی وعدہ ۱۹،۱۵،۷۴۵ روپے ہے۔

متفرق ۱۵،۰۰۰

اس جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہزار سے زائد دینے والے احباب کی کل تعداد ۲۳۹ ہے اور ان ۲۳۹ دوستوں کا مجموعی وعدہ سوا پندرہ لاکھ روپیہ کے قریب ہے۔ اسی طبقہ کے احباب کی تعداد میں فاؤنڈیشن کے نزدیک اضافہ ہو سکتا ہے اور اس کے لئے کوشش جاری ہے۔

وصولی کی پوزیشن

گزشتہ مشاورت تک نقد وصولی ۵۴۴۳۲ روپے ہوئی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ منشاء مبارک تھا کہ دوستوں کو اپنے وعدوں کا ⅓ حصہ جلد سے جلد ادا کر دینا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں پہلے توجہ اس بات پر دی گئی کہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں چونکہ حکومت کے قواعد کے مطابق فاؤنڈیشن کے متعلق ضروری رپورٹ سنٹرل ریونیو بورڈ کو بھجوانی ہے اس لئے کچھ معقول رقم اس عرصہ میں جمع ہو جائے۔ اس کے بعد دورانِ سال میں علاوہ خط و کتابت اور مقامی جماعتوں کے عہدیداران اور سیکرٹریان فاؤنڈیشن کے ذریعہ اور روزنامہ الفضل کے ذریعہ خصوصی یاددہانی کرائی جاتی رہی اور دَوروں میں بھی علاوہ وعدوں کے حصول کے وصولی کے لئے بھی پوری کوشش جاری رکھی گئی۔ چنانچہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۷ء تک وصولی کی میزان ۸،۰۸،۱۷۸ روپے ہو چکی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ وعدوں کی ایک تہائی کو مدنظر رکھتے ہوئے وصولی کم از کم دس گیارہ لاکھ ہونی چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد ہے اور حضور کی اپنے مخلصوں سے یہ توقع ہے کہ وہ ۳۰ اپریل تک اپنے وعدہ کا تیسرا حصہ ضرور ادا کر دیں گے۔ یہ امر موجب مسرت ہے کہ دوستوں کو اس بات کا احساس ہے اور ماہ مارچ کے آخری پندرہ دنوں میں بہت سے دوستوں کی طرف سے رقوم وصول ہوئی ہیں بعض نے وعدہ کے تیسرے حصہ سے زائد ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ا) اندرونِ پاکستان وصولی

وصولی کی ڈویژن اور ممالک وار مقدار ۳۱ مارچ ۶۷ء تک حسبِ ذیل ہے:۔

	رقم وصول شدہ	وصولی %
۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ مع دیگر اہلبیت حضرت المصلح الموعود رض	۴۱۳۳۳	۳۶
۲۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۲۵۰۰۰	۶۲
۳۔ ربوہ	۵۱۰۰۰	۴۱
۴۔ سرگودہا ڈویژن	۴۴۴۲۷	۲۴
۵۔ لاہور "	۱۵۷۹۱۶	۲۶
۶۔ راولپنڈی " معہ دولاکھ کے مکان کے	۴۰۰۹۷	۱۰
۷۔ پشاور ڈویژن	۱۹۵۸۳	۲۵
۸۔ ملتان "	۲۸۳۰۹	۲۰
۹۔ بہاولپور "	۵۷۷۴	۱۸
۱۰۔ خیرپور "	۱۹۶۵۲	۳۲
۱۱۔ حیدرآباد "	۱۴۷۹۲	۲۰
۱۲۔ کوئٹہ بلوچستان	۱۸۲۷۰	۴۰
۱۳۔ کراچی	۱۰۱۸۸۲	۱۷
۱۴۔ مشرقی پاکستان	۴۷۹۳۸	۲۲
۱۵۔ آزاد کشمیر	۴۳۰۴	۶۵
۱۶۔ متفرق	۳۴۷۴۱	
کل وصولی اندرونِ پاکستان	۶۵۵۱۹۵	۲۴

(ب) بیرونِ پاکستان وصولی

بیرونِ پاکستان کی جماعتوں سے وصولی کی پوزیشن علاقہ اور ملک وار حسبِ ذیل ہے:۔

۱۔ یورپ	۸۳۸۷	۷
۲۔ امریکہ	۱۴۴۰۰	۱۴
۳۔ مغربی افریقہ	۱۰۵۰	۹
۴۔ مشرقی افریقہ	۷۱۴۷	۸
۵۔ جنوبی افریقہ	۱۰۰۰	۹۱
۶۔ مشرق وسطیٰ	۲۷۶۰	۸
۷۔ جنوب مشرقی ایشیا	۱۱۸۲۳۹	۳۵
کُل وصولی بیرونِ پاکستان	۱۵۲۹۸۳	۲۱

بہرحال ایک نہایت ہی محدود سٹاف اور دیگر متعدد اہم مرکزی تحریکات کی موجودگی میں اس قدر وصولی بھی قابلِ شکریہ ہے۔

اب جبکہ فاؤنڈیشن کے سال کے اختتام میں ایک ماہ باقی رہتا ہے خاکسار احباب سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ چونکہ یہ تحریک تین سال کیلئے ہے اس لئے جلد سے جلد وعدوں کی ادائیگی کیلئے کوشش ضروری ہے۔ بہت سی جماعتوں نے بڑا اچھا نمونہ دکھایا ہے۔ انہوں نے اپنے وعدوں کا ⅓ ادا کر دیا ہے بلکہ بعض نے اس سے زائد بھی۔ بالخصوص جماعت لائلپور، پشاور، کوئٹہ اور ربوہ کی جماعت کی وصولی خوشکن ہے۔ کراچی، لاہور اور پنڈی کی بڑی جماعتوں کو منظم کوشش کے ساتھ توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ (باقی)

عبادت الٰہی کی اہمیت

ملک رفیق احمد صاحب درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ ربوہ

انسانی زندگی کا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے آپ میں خدا تعالیٰ کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغۃ (البقرہ)

(اے مسلمانو! ان سے کہو کہ ہم تو) اللہ کے دین (کا نقشہ اختیار کریں گے) اور دین سکھانے کے معاملہ میں اللہ سے کون بہتر ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے

تخلقوا باخلاق اللہ

یعنی تم اللہ تعالیٰ کے اخلاق کے مطابق اپنے اخلاق بنانے کی کوشش کرو۔

عبادت الٰہی کا مقصد صفات الٰہیہ کا انعکاس ہے۔ درحقیقت انسان کی پیدائش کا پہلا دن وہی ہوتا ہے جب وہ شیطان کے پنجہ سے اپنے آپ کو آزاد کرانے کے بعد خدا تعالیٰ کے در کا سوالی بن جاتا ہے۔ اس وقت اس میں ایک نئی زندگی پیدا ہوتی ہے وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے نیکیوں میں ترقی کرنے لگتا ہے۔ اور اسے روحانی زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے اس وقت گناہ کی فطرت مر جاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے جو روحانی زندگی ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۱۶۹)

عبادت انسانوں کو دکھانے کے لئے نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ اس عبادت کا کوئی فائدہ نہیں۔ حقیقی عبادت وہی کہلا سکتی ہے جو خالصۃً للہ ہو جب عبادت محض اللہ تعالیٰ کے لئے کی جائے۔ جب اس کی عبادت ریاء سے پاک ہو جائے گی تو خدا تعالیٰ اس کا دوست اور متکفل ہو جائے گا وہ اس کی حفاظت کرے گا اور اسے تکالیف و مصائب سے مامون و محفوظ رکھے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ مومن اور متقی کی زندگی کا متکفل اور ذمہ دار ہوتا ہے۔ جو دنیا کے لئے خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پروا نہیں کرتا۔"

(الحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۵ء)

جتنی کوئی زیادہ محبت کرتا ہے اتنا ہی زیادہ اسی کو پھل ملتا ہے۔ لیس للانسان الا ما سعیٰ۔

جوں جوں ہمارا ذوق و شوق عبادت میں بڑھتا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے انعامات کی بھی اسی قدر زیادتی ہوتی چلی جاتی ہے اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ذریعے سے نشانات ظاہر ہوں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اعمال کو بھی اس درجہ تک پہنچائیں کہ لوگ انہیں خوارق عادت سمجھنے لگیں۔ نماز سوز و گداز سے ادا کریں۔ دعائیں بکثرت کریں۔ تہجد کا التزام کریں۔ ذکر الٰہی میں ہر وقت مشغول رہیں اور اپنے اخلاق کو بہتر بنائیں یہاں تک کہ ہماری عبادت خوارق عادت بن جائے۔ اگر ہم ہر قسم کی سستی کو دور کر کے ترقی کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش نہیں کرتے تو یہ ہمارے لئے خوف کا مقام ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اگر اعمال صالح کی قوت پیدا نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے"

(ملفوظات جلد دوم ص ۴۳)

جسمانی عبادات کی غرض یہ ہے کہ روح میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو۔ اور روح بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ کے حضور گرے اور فرمانبرداری کرے۔ جس طرح کہ ہمارا جسم ظاہری طور پر اس کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ لیکن عبادت اس وقت تک عبادت نہیں کہلا سکتی اور نہ ہی اس سے اطمینان قلب اور مزہ نصیب ہو سکتا ہے۔ جب تک کہ ہم گناہوں سے اجتناب کی کوشش نہ کریں ہم میں سے گندہ مواد نہ نکل جائے اور یہی اصلاح انسان کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب قرآن کریم پڑھا کرتے تھے تو سرخ پنسل سے احکام و نواہی پر نشان لگاتے جاتے تھے ہمیں بھی اسی آزمودہ طریقہ کے مطابق قرآن مجید پڑھتے وقت احکام و نواہی پر نشان لگاتے جانا چاہیئے اور پھر ان احکام و نواہی کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"عبادت کا مزا اسی وقت آتا ہے جب گندہ مواد اندر سے نکل جائے۔ اصلاح انسانی اسی درجہ شروع ہوتی ہے۔" (ملفوظات جلد اول ص ۲۸۶)

خدا تعالیٰ جب کسی چیز کو پیدا کرتا ہے تو اس کے مناسب حال قویٰ بھی دیتا ہے انسان کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور اس نے اس کے مناسب حال قویٰ بھی عنایت کر دئے ہیں۔ ان قویٰ کو استعمال کر کے ہم مجوزہ مقصد کو بڑی آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور یہ بھی ایک عبادت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مخالفت نفس بھی عبادت ہے۔ ثواب نفس کی مخالفت تک محدود رہتا ہے جب انسان عارف ہو جاتا ہے تو عبادت محبوبات نفس میں شامل ہو جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۲۲۶)

عبادت کیلئے استقامت ضروری ہے

صبر کو عبادت کے معاملہ میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ عبادت میں تھکنا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ اس تھکاوٹ کے نتیجہ میں مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں ہر وقت عبادت میں مصروف رہنا چاہیئے۔ حتیٰ کہ ہماری زندگی خالص للہ ہو جائے ہم اٹھتے بیٹھتے ہوئے اسی کو یاد کرنے والے بن جائیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک انسان سفلی زندگی کو ختم نہ کرے کامل ایمان حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مومن کو لازم ہے کہ اس وقت تک عبادت میں نہ تھکے جب تک یہ جھوٹی زندگی بھسم نہ ہو جائے"

(الحکم ۱۳ اگست ۱۹۰۰ء)

روحانیت اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان حقوق اللہ کو پوری طرح ادا کرے اگر وہ حقوق اللہ کو ادا کرنے میں سست ہے اور عبادت میں کسل سے کام لیتا ہے تو ہم کہیں گے کہ اس کی روحانیت مردہ ہو چکی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص حقوق اللہ کے ادا کرنے میں چست ہے تو وہ سے روحانی آدمی کہیں گے۔ متقی پرہیزگار اور دیندار آدمی تبھی بن سکتا ہے۔ جب وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کو بھی اچھی طرح ادا کرے یعنی اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں۔ سو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی طاقتوں کو اپنے مولیٰ کی رضا کے مطابق خرچ کریں۔ اسی میں ہماری کامیابی ہے۔

عبادت کا اصل وقت جوانی ہے

جوانی میں عبادت کی طرف خاص توجہ دینا بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔ اسی عمر میں قویٰ کی طاقتیں پورے جوبن پر ہوتی ہیں۔ انسان انہیں خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے خرچ کر کے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کر سکتا ہے ؎

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری

حقیقی تقویٰ اور طہارت حاصل کرنے کے لئے جوانی کی طاقتوں سے فائدہ اٹھانا انسان کے لئے ضروری ہے۔ عقلمند وہی ہے جو جوانی میں اپنے رب کے احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حدیث میں ہے۔

"عن ابی سعید ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال سبعۃ یظلھم اللّٰہ فی ظلہ یوم القیامۃ یوم لا ظل الا ظلہ امام عادل وشاب نشأ بعبادۃ اللّٰہ ......"

(ترمذی ابواب الزھد باب ما جاء فی الحب فی اللّٰہ)

یعنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنا سایہ رکھے گا۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کے سایہ کے سوا اور کسی کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک امام عادل دوسرے وہ جوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ضروری ہے کہ انسان حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حاصل کرنے کے لئے جوانی میں کوشش کرے جوانی میں اس کے لئے کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے"

(ملفوظات جلد ۷ ص ۳۵۸)

زکوٰۃ
کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

فہرست واقفین زندگی بعد ریٹائرمنٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے اس نیک تحریک کا احیاء فرمایا ہے کہ جو دوست ملازمت سے فراغت کے بعد یا دنیوی کاروبار سے فرصت پانے پر بقیہ زندگی خدمت دین میں لگانا چاہیں وہ ابھی سے اپنے آپ کو وقف کر دیں اور اسی وقت سے تعلیمی طور ٹریننگ شروع کر دیں تاکہ فارغ ہوتے ہی فی الفور وہ خدمت دین پر مقرر کئے جا سکیں اس وقت تک اس تحریک میں شمولیت کرنے والے جن احباب کے نام رجسٹر میں درج ہیں ان کے نام ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں اگر کسی دوست کا نام اندراج سے رہ گیا ہو تو وہ اطلاع فرما دیں تا فہرست مکمل ہو جائے نیز اگر کسی دوست کے دل میں اب یا آئندہ تحریک ہو تو وہ اپنی درخواست حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ حضور کی منظوری کے بعد ان کا نام بھی شامل فہرست ہو جائے گا۔

جملہ واقفین بعد ریٹائرمنٹ کے لئے جو کورس تجویز ہوا ہے۔ اس کا پہلے سال کا حصہ شائع کیا جا رہا ہے اور واقفین کو بھی بھجوایا جا رہا ہے۔ سب واقفین کا فرض ہے کہ شروع مئی ۱۹۶۷ء سے اس کورس کے مطابق مطالعہ اور تیاری شروع کر دیں اور ماہ بماہ مختصر رپورٹ دفتر کو بھجواتے رہیں کہ تیاری باقاعدہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بزرگوں اور بھائیوں کو اس کار خیر کی توفیق بخشے۔ آمین

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

۱۔ مکرم عبدالقادر صاحب سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان
۲۔ " جناب رانا منظور احمد صاحب لائلپور
۳۔ " کیپٹن سید محمد احمد صاحب پنشنر سیالکوٹ
۴۔ مکرمہ سیدہ ثریا جبیں صاحبہ اہلیہ سید محمد احمد صاحب
۵۔ مکرم بدر عالم صاحب اعوان کھاریاں
۶۔ " محمد منظور احمد خان صاحب ایاز بہاولپور ڈویژن
۷۔ " سراج الدین ایس۔ وی براستہ ملک وال تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۸۔ " چوہدری سلطان علی صاحب مکھن پورہ نزد چاہ میراں لاہور
۹۔ " ریاض احمد صاحب زراعت انسپکٹر سرگودہا
۱۰۔ " راجہ ناصر احمد صاحب ولد ایم غلام محمد صاحب پیپلز کالونی لائلپور
۱۱۔ " سید محمد نواز احمد صاحب سر سید روڈ کراچی
۱۲۔ " ملک احسان الحق صاحب عباسی راولپنڈی
۱۳۔ " مسعود احمد صاحب جاوید ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب فوقی مرحوم داد گنجے
۱۴۔ " عطاء اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی جے۔ وی چک $\frac{2}{T.P}$ سرگودہا
۱۵۔ " الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی
۱۶۔ " افتخار علی صاحب قریشی سپرنٹنڈنٹ انجینئر لائل پور
۱۷۔ " سید شفیق حسن جیکب لائنز کراچی
۱۸۔ " محمد نصیب صاحب عارف حویلیاں
۱۹۔ " احمد علی صاحب صادق معلم عربی۔ ڈی۔ سی۔ ہائی سکول رکھانوالہ براستہ قصور
۲۰۔ " ارشاد علی خان صاحب 6/42 بوستان کالونی دھرم پورہ لاہور
۲۱۔ " محمد صدیق صاحب ٹیچر ڈی سی ہائی سکول چک $\frac{132}{جنوبی}$ براستہ بلنڈیل ضلع سرگودہا
۲۲۔ " عبدالرشید صاحب قریشی R-112 کیمبل پور
۲۳۔ " فضل کریم صاحب خادم گالس ضلع گجرات
۲۴۔ " مرزا اسلم حیات بیگ صاحب مال روڈ لائلپور
۲۵۔ " خواجہ محمد اکرم صاحب 18/3 محمد نگر اقبال روڈ لاہور
۲۶۔ " شیخ محمد صاحب۔ اول مدرس گورنمنٹ پرائمری سکول $\frac{57}{2-L}$ ضلع ساہیوال
۲۷۔ " لفٹننٹ کمانڈر ایم سلیم احمد صاحب کراچی۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کا بڑا بچہ عزیز منیر احمد ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے علاوہ دوسری چوٹوں کے ہنسلی کی ہڈی پر بھی ضرب آئی ہے۔ احباب کرام سے بچے کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

صغیرہ شائقہ ۲۱۔ وویالہ روڈ شنکر سٹریٹ اسلام نگر چوبرجی لاہور

۲۔ بندہ کے بڑے حقیقی بھائی منشی محمد یعقوب صاحب (غیر احمدی) ریٹائرڈ پٹواری کمالیہ

نظارت تعلیم کے اعلانات

زراعتی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سرگودہا و رحیم یارخان میں داخلہ

قابلیت۔ کم از کم میٹرک۔ سرگودہا۔ راولپنڈی۔ ملتان۔ لاہور۔ بہاولپور ڈویژن کے امیدواران کے لئے۔ انٹرویو کے لئے الگ اطلاع نہیں دی جائے گی امیدواران سلیکشن بورڈ کے سامنے ذیل کے مقامات و تاریخہائے پر حاضر ہوں۔

امیدواران	تاریخ انٹرویو	مقام ٹسٹ و انٹرویو
۱۔ اضلاع راولپنڈی۔ گجرات۔ کیمبل پور، جہلم	10، 11-5-67	دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر راولپنڈی
۲۔ " لاہور۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ شیخوپورہ	16، 17-5-67	" " " 103 فیروزپور روڈ لاہور
۳۔ " بہاولپور۔ بہاولنگر۔ رحیم یار خان	10، 11-5-67	" " " بہاولپور
۴۔ " ملتان۔ ڈیرہ غازیخان۔ ساہیوال مظفر گڑھ	12، 13-5-67	" " " ملتان
۵۔ لائل پور	15-5-67	" ایکسٹرا اسسٹنٹ " " لائلپور
۶۔ میانوالی۔ جھنگ۔ سرگودہا	12، 13-5-67	ایگریکلچرل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سرگودہا

درخواست کا مجوزہ فارم پرنسپل صاحبان سرگودہا و رحیم یارخاں کے ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سے یا ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر سے حاصل کریں۔ اور مکمل کر کے 5-5-67 تک پرنسپل صاحبان متعلقہ کو بھجوا دیں۔ کلاس $\frac{6}{67}$ ۱ سے شروع ہوگی۔ (پ۔ ٹ $\frac{21}{67}$)

بی۔ ایس سی انجینئرنگ کیلئے سکالرشپ

وظیفہ کے حصول کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور و پشاور ڈھاکہ این۔ ای۔ ڈی انجینئرنگ کالج کراچی۔

شرائط۔ عمر $\frac{67}{6}$۱ کو ۱۶ تا ۲۱ سال۔ غیر شادی شدہ۔ تعلیمی قابلیت پری انجینئرنگ انٹرمیڈیٹ۔ اپریل مئی ۱۹۶۷ء میں امتحان دینے والے طلباء بھی درخواست دے سکتے ہیں جو امیدوار ایک دفعہ انکار کئے جا چکے ہیں وہ درخواست نہ دیں۔ مجوزہ فارم درخواست مندرجہ ذیل سے حاصل کریں۔

مشرقی پاکستان۔ دفاتر فوجی بھرتی۔ ڈھاکہ، کومیلہ۔ سیکشن ہیڈکوارٹر چٹاگانگ و جیسور۔ منظور شدہ کالجز کے پرنسپل صاحبان رجسٹرار صاحبان یونیورسٹی ڈھاکہ و راجشاہی۔

مغربی پاکستان۔ دفاتر بھرتی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ حیدرآباد۔ کراچی۔ کوئٹہ ——— منظور شدہ کالجز کے پرنسپل صاحبان۔ رجسٹرار صاحبان یونیورسٹی پنجاب۔ پشاور۔ سندھ۔ کراچی۔ درخواست ذیل کے پتہ پر $\frac{5}{67}$ ۱۵ تک

جی۔ ایچ۔ کیو۔ اے۔ جی برانچ۔ پی۔ اے۔ ڈائریکٹوریٹ۔ پی اے۔ جی (بی) راولپنڈی

(پ۔ ٹ 67-4-23) (ناظر تعلیم)

والدین سے درخواست

آپ کو علم ہوگا کہ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال مئی کے آخر میں اطفال کے امتحانات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس سال ان امتحانات کے لئے ۲۶ مئی جمعہ کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ امتحانات کے چار علیحدہ درجے مقرر ہیں۔

پہلا درجہ:۔ ستارۂ اطفال — دوسرا درجہ:۔ ہلال اطفال
تیسرا درجہ:۔ قمر اطفال — چوتھا درجہ:۔ بدر اطفال

ہر درجہ کا علیحدہ نصاب مقرر ہے اور وہ "کامیابی کی راہیں" کے نام سے الگ الگ کتابیں شائع شدہ ہیں۔ جو مرکز میں سے قیمتاً حاصل کی جا سکتی ہیں۔

سب احمدی والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان امتحانات میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ اور نصاب کی تیاری میں ان کی مدد فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم اطفال)

* بیمار ہیں سر درد و ضعف قلب وغیرہ تشویشناک طور پر کمالیہ ضلع لائلپور میں بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد ابراہیم خلیل محرر ڈاک وکیل المال)

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۷۰۸

میں سائرہ بیگم زوجہ عبدالرشید صاحب خادم قوم مغل پیدائشی احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال ساکن ترگڑی ڈاک خانہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے حق مہر مبلغ چار صد روپے سونے کی ڈنڈیاں وزن ایک تولہ سونے کی انگوٹھی وزن ۳ ماشہ کل وزن ۱¼ تولہ قیمت بحساب ۱۲۶/- روپے فی تولہ یک صد ستاون روپے پچاس پیسے (۱۵۷.۵۰ روپے) بنتی ہے حق مہر شامل کرکے کل جائداد ۵۵۷.۵۰ روپے بنتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری ماہوار آمد کوئی نہیں۔ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری یہ وصیت آج سے منظور کی جائے

(العبد) سائرہ بیگم زوجہ عبدالرشید خادم ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد: ایم مبارک احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد

گواہ شد: عبدالرشید خادم خاوند موصیہ۔ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ترگڑی۔ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل ۱۸۷۰۹

میں صفیہ بیگم زوجہ عبدالرحیم صاحب قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم ڈاک خانہ خاص ضلع خاص صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۸/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ پانچصد روپے جو بذمہ خاوند ہے

(۲) طلائی انگوٹھی وزن ایک تولہ مالیتی ۱۲۴ روپے میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۳) مجھے میرے خاوند کی طرف سے مبلغ پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری یہ وصیت ۸/۶۶ سے منظور کی جائے۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا صفیہ بیگم

گواہ شد: عبدالرحیم خاوند موصیہ نیا محلہ جہلم

گواہ شد: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا جہلم

مسل نمبر ۱۸۷۱۰

میں مجیدہ بیگم بنت چوہدری غلام سرور قوم جٹ پیشہ سروس عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن پنڈدادنخان ڈاک خانہ خاص ضلع جہلم۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت ماہوار تنخواہ ۳۵۰/- روپے مبلغ ۵۰۰۰/- روپے بنک بیلنس ہے نیز چھ عدد طلائی چوڑیاں ۴ تولے قیمت ۵۲۵/- روپے ایک جوڑی طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ قیمت ۱۰۰/- روپے یعنی کل مالیت ۶۲۵/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ میری کوئی اولاد نہیں ہے میرے مرنے کے بعد میری جائداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو کلاً کی وارث صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ یہ بالیت میری اپنی پیدا کردہ ہے۔ اس لئے وصیت کردی ہے۔ میرا خاوند غیر احمدی ہے حق مہر دینے سے انکاری ہے ویسے حق مہر ۴۰۰۰/- روپے ہے اس لئے وصیت کرانے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ میرے مرنے کے بعد وصیت کی رقم جو انجمن احمدیہ کو وصول ہو۔ رقم مسجد کی تعمیر میں خرچ ہو تاکہ صدقہ جاریہ کی شکل میں قائم رہے۔ شرح اول ۱/۱۰ حصہ

الامۃ۔ مجیدہ بیگم P.E.S. Class II

ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول

پنڈدادنخان۔ ضلع جہلم۔

گواہ شد: ممتاز نبی ولد چوہدری غلام عباس سکنہ پنڈدادنخان۔

گواہ شد: بشیر علی سکنہ پنڈدادنخان

مسل نمبر ۱۸۷۱۲

رشید احمد ولد حافظ عبدالواحد قوم بٹ پیشہ تجارت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ایک سو روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ شرح اول ایک روپیہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الراقم سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا نبی سرروڈ۔

العبد: رشید احمد بٹ ولد حافظ عبدالواحد نبی سرروڈ۔ ضلع تھرپارکر

گواہ شد: محمد صدیق ولد غلام رسول نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: ایم غلام رسول صدر جماعت احمدیہ نبی سرروڈ۔ ضلع تھرپارکر

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے تا اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے عزیز اموال کی قربانی کرکے اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے والے ہوں آمین۔

فصل ربیع (گندم) کی برداشت شروع ہے۔ زمیندار اور مزارع حضرات کے بارے میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد بابرکت حسب ذیل ہے۔ حضور انور فرماتے ہیں :-

(۱) "زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ (چھ پیسے) فی ایکڑ اور اس سے زائد والے دو آنے (بارہ پیسے) فی ایکڑ کے حساب سے (برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون) دیا کریں"

(۲) "مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسے (تین نئے پیسے) فی ایکڑ اور مزارعت والے ایک آنہ چھ پیسے فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں"

(قائم مقام وکیل المال اول تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

صوبیدار محمد عبدالصمد صاحب مولوی فاضل جو پہلے ایل ایف سی سب ایریا ملتان پشاور میں رہتے تھے مجھے ان کا پتہ درکار ہے اگر کسی دوست کو معلوم ہو یا خود اس اعلان کو پڑھیں تو خاکسار کو موجودہ پتہ سے اطلاع دیں :

مولوی بشیر احمد فاضل راجیکی

ملک جمال مکان ۱۲۷۔ ڈاک خانہ خاص ضلع جہلم

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر روزنامہ الفضل سے

خط وکتابت کیا کریں

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کی مالی اعانت گراں بہا دینی خدمت ہے (قائد اشاعت مجلس انصار اللہ ربوہ)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین کا فرض

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

گذشتہ چند ہفتوں سے ہی بعض مصروفیات کی بنا پر اپنی بہنوں کے سامنے احمدی خواتین کے چندۂ مساجد کے اعداد و شمار پیش نہیں کر سکی۔ ۲۳ / اپریل تک اس مد میں وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ اٹھائیس ہزار اور وصولی تین لاکھ ترسیٹھ ہزار چار سو سینتالیس روپے ہو چکی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اس مسجد کی تحریک میں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اجازت کے ساتھ جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء میں کی تھی جس پر سوا دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ مسجد مکمل ہو چکی ہے عنقریب اس کا افتتاح ہونے والا ہے۔ اس مسجد کی تعمیر پر پانچ لاکھ خرچ آیا ہے۔ احمدی بہنوں کی طرف سے ابھی تک تین لاکھ ترسیٹھ ہزار روپے وصول ہوئے ہیں گویا ایک لاکھ سینتیس ہزار روپے ابھی اور بھیجے جائیں تو اس مسجد پر خرچ کی ہوئی رقم کے قرضہ سے ہم سبکدوش ہو سکتے ہیں۔

بس میں اس اعلان کے ذریعہ تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داران کو خاص طور پر توجہ دلانا اپنا فرض سمجھتی ہوں کہ وہ اپنی ممبرات کے وصول شدہ چندہ کا جائزہ لیتی رہیں۔ جس نے ابھی تک وعدہ نہیں لکھوایا اس سے وعدہ لیں جس نے وعدہ لکھوایا ہوا ہے اور ادا نہیں کیا اس سے رقم کی وصولی کی کوشش کریں اور جو وعدہ ادا کر چکی ہیں ان سے مزید چندہ لینے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی بہنوں نے اپنا پہلا وعدہ ادا کرنے کے بعد پھر اپنے وعدہ میں اضافہ کیا ہے۔

اسلام کے غلبہ کے لئے مساجد کا بنانا نہایت ضروری امر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے احمدی بہنوں کو یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ تمام مساجد کے چندوں میں حصہ لینے کے علاوہ تین مسجدیں انہوں نے اپنے چندہ سے تعمیر کی ہیں۔ تمام وہ طالبات جو مڈل اور میٹرک کے امتحان دے چکی ہیں اور جن کے نتائج عنقریب نکلنے والے ہیں ان سے میری گزارش ہے کہ وہ اپنے پاس ہونے کی خوشی میں کم از کم دس دس روپے خانہ خدا تعالیٰ کی تعمیر میں ضرور دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا فرمائے۔

جہاں لجنات قائم نہیں اور بعض احمدی بہنیں وہاں مقیم ہیں اگر الفضل کے ذریعہ ان تک میری تحریک پہنچ جائے تو وہ اپنا چندہ براہ راست بھجوا سکتی ہیں۔ یاد رکھیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ من بنیٰ للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ۔ جو اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بناتا ہے اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے!

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ایک اہم تقریر

ربوہ ۲۸ / اپریل۔ انشاء اللہ العزیز آج شام بعد نماز عشاء رات کے نو بجے مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تربیتی کلاس کے پروگرام کے تحت ایوان محمود میں "عقائد احمدیت کی برتری" پر تقریر فرمائیں گے۔

احباب زیادہ سے زیادہ شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(ناظم تربیتی کلاس)

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ / اپریل۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے پھر زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ کمزوری بہت ہے قریباً غنودگی کی سی حالت ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب مدظلہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللہم آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲۸ / اپریل۔ صدر ایوب اور ترکی کے وزیر اعظم نے ترکی اور پاکستان کے باہمی رشتوں کا ذکر کر کے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ان کے درمیان علاقائی تعاون کے دائرہ کے اندر اور زیادہ تعاون بڑھے گا اور اشتراک عمل کے نتیجہ میں دونوں ملک شانہ بشانہ ترقی کے راستے پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

صدر ایوب نے کل رات وزیر اعظم ترکی کے اعزاز میں ڈنر دیا۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر نے کہا پاکستان اقتصادی ترقی کی کوشش جاری رکھے گا۔ وہ اس میدان میں اسے ترکی جیسے دوستوں کی رفاقت حاصل رہے گی۔ ترکی نے ستمبر ۶۵ء میں پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ کے وقت پاکستان کی جس برادرانہ رنگ میں حمایت کی صدر ایوب نے اس پر ترکی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پاکستان کے لوگ ترکی کی اس حمایت اور امداد کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور ترکی کے برادرانہ تعلقات مشترکہ نظریات مشترکہ مفادات اور مشترکہ مقصد پر قائم ہیں۔ ان دونوں ملکوں نے اپنے برادر ملک ایران کے ساتھ مل کر علاقائی تعاون کا ادارہ بنا کر باہمی تعاون کی نئی راہیں کھولی ہیں۔ اس ادارہ کے تحت یہ تینوں ملک شانہ بشانہ ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعظم ترکی جناب سلیمان ڈیمرل کے دورۂ پاکستان کے نتیجہ میں دونوں ملکوں کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہوں گے۔

جناب سلیمان ڈیمرل نے اپنی جوابی تقریر میں اعلان کیا کہ ترکی پاکستان کے جائز مفادات کی ہمیشہ حمایت کرتا رہے گا۔ پاکستان اور ترکی کے درمیان سچی دوستی کے ناقابل شکست رشتوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ترک باشندے پاکستانیوں کو اپنا بھائی تصور کرتے ہیں انہوں نے قبرص کے سوال پر پاکستان کی حمایت کا بھی ذکر کیا اور علاقائی تعاون کے ادارہ کو ایک اہم مشترکہ کاروائی قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ اس سے استحکام اور باہمی تعاون کی فضا پیدا ہوگی انہوں نے کہا ترک وزیر اعظم کی حیثیت سے میرے لئے اس سے زیادہ اور کیا قابل فخر بات ہو سکتی ہے کہ میں نے اپنا پہلا غیر ملکی دورہ پاکستان کا ہی کیا۔

• راولپنڈی ۲۸ / اپریل۔ صدر ایوب نے کل ایوان صدر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں ترک وزیر اعظم جناب سلیمان ڈیمرل کو پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز نشان امتیاز دیا۔

• راولپنڈی ۲۸ / اپریل۔ صدر ایوب اور ترک وزیر اعظم جناب سلیمان ڈیمرل کے درمیان آج صبح باہمی مفادات کے اہم معاملات پر مذاکرات ہو رہے ہیں جناب ڈیمرل آج مری اور اسلام آباد بھی جائیں گے۔

• راولپنڈی ۲۸ / اپریل منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین جناب ایم ایم احمد نے کل شام ترکی کے وزیر اعظم جناب ڈیمرل سے ملاقات کی۔ اور پاکستان کی اقتصادی ترقی کی تفصیلات پیش کیں اور بتایا کہ پاکستان نے گزشتہ دس سال میں اقتصادی لحاظ سے کیا ترقی کی ہے جناب ڈیمرل نے کہا میں پاکستان کی متوازن ترقی سے بڑا متاثر ہوا ہوں۔

• کراچی ۲۸ / اپریل۔ سویڈن کے بیرونی امداد کے ادارہ کے سربراہ مسٹر اسٹگرو نے کہا ہے کہ سویڈن پاکستان کو اور زیادہ امداد دینے کے سوال پر غور کرے گا۔ وہ سویڈن کی طرف سے دی گئی امداد کا جائزہ لینے پاکستان آئے ہیں۔

• ایتھنز ۲۸ / اپریل۔ سویڈن کی انقلابی حکومت کے ایک ترجمان نے کل ایک بیان میں بتایا کہ انقلاب کے بعد گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران ۵ ہزار آدمیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے ان پر کمیونسٹ ہونے کا الزام ہے ترجمان نے کہا گرفتار شدگان پر خاص فوجی عدالتوں میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس نے مزید بتایا جب تک انقلاب پوری طرح کامیاب نہیں ہو گیا شاہ کانسٹنٹائن کو اس سے مطلع نہیں کیا گیا تھا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴